جنگل میں اتوار[ھ]

پھیلے پھیلے بکھرے بکھرے لیٹے لیٹے جنگل ہیں
گھیرے گھیرے ٹھہرے ٹھہرے سوئے سوئے سائے ہیں
رستے رستے بہتے بہتے چھوٹے چھوٹے چشمے ہیں
چُپکے چُپکے بھورے بھورے سوئے سوئے رستے ہیں
آدھے آدھے پورے پورے تیکھے تیکھے کانٹے ہیں
تپتے تپتے سہمے سہمے دُبکے دُبکے ذرے ہیں
چلتے چلتے رُکتے رُکتے تکتے تکتے کیڑے ہیں
اونچے اونچے چھدرے چھدرے ٹھہنے ہیں
نیلے نیلے پیلے پیلے لمبے لمبے طوطے ہیں
اُڑتے اُڑتے گاتے گاتے ننھّے ننھے پنچھی ہیں
جاتی جاتی ہٹتی ہٹتی کٹتی کٹتی ندّی ہے

ھ یہ نظم میراجی اور یوسف ظفر نے مل کر لکھی تھی (مرتب)

ننھے ننھے پیارے پیارے نیارے نیارے پودے ہیں
پتلی پتلی چھوٹی چھوٹی لمبی لمبی شاخیں ہیں
ایسے ایسے ویسے ویسے کیسے کیسے پتّے ہیں
سوکھے سوکھے پھیکے پھیکے دُبلے دُبلے ڈنٹھل ہیں
بکسے بکسے نکھرے نکھرے مہکے مہکے غنچے ہیں
بھینی بھینی میٹھی میٹھی اُڑتی اُڑتی خوشبو ہے

لکھتی لکھتی گھستی گھستی تھکتی تھکتی پنسل ہے
سُنتی سُنتی ہنستی ہنستی گرتی گرتی محفل ہے

ہ ''اس نظم میں'' مرتبہ ا